جمہوریت کے فروغ میں انصاف اور شفافیت کی اہمیت:

خاکہ:

1۔ تعارف
2۔ جمہوریت کے فروغ میں انصاف اور شفافیت کی اہمیت
2.1 ۔ انسانی حقوق کا تحفظ
2.2 ۔ آزادانہ عدالتی نظام
2.3 ۔ یکساں تعلیمی مواقع اور نوکریوں کا حصول
2.4 ۔ معاشی ترقی
2.5 ۔ سیاست اور عوامی رائے
2.6 ۔ مساواتی نظام کا فروغ
3۔ فعال محتسب ادارے کا قیام
4۔ حاصل کلام

جمہوریت حکومت کی ایک شکل ہے جو لوگوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کا حق فراہم کرتی ہے۔ یہ مساوات، آزادی اور انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔ جمہوری نظام میں لوگ اپنے نمائندوں کو منتخب کرتے ہیں جو پورے معاشرے کو فائدہ پہنچانے والے قوانین اور پالیسیاں بنانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اسلئے جمہوریت کے فروغ میں انصاف اور شفافیت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ کیونکہ اگر الیکشن کا انعقاد جتنا انصاف اور شفافیت پر مبنی ہوگا۔ اتنا ہی منتخب نمائندے قابلیت اور میرٹ کو ترجیح دیں گے۔ کیونکہ وہ خود میرٹ کی بنیاد پر ایلیکٹ ہوئے ہونگے۔ اسلئے اس امر سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ پاکستان تو ایک جمہوری ملک ہے۔ اسکا نام ہی "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا ہے۔ لہٰذا اس ملک میں جمہوری نظام جتنا انصاف اور شفافیت پر مبنی ہوگا۔ اتنا ہی عام عوام کو بھی فائدہ ہوگا۔ اسلامی تاریخ

پر نظر ڈالی جائے۔ تو ہمیں اپنے پیارے نبی کی زندگی میں بہترین مثالیں ملتی ہیں۔ صحابہ کرام، خلفائے راشدین انصاف کا پیکر تھے۔ جس معاشرے میں انصاف کا بول بالا ہو۔ امیر غریب ہر بندے کو مساوات اور برابری کا درجہ ملے تو وہ معاشرہ حقیقی معنوں میں کامیابی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

بقول علامہ محمد اقبال:۔

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں بندوں کو
گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے۔

جمہوریت کے فروغ میں انصاف اور شفافیت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ایک جمہوری ریاست میں انصاف کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیئے۔ جس معاشرے میں انصاف ہو۔ عوام کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہوں۔ وہ معاشرہ ترقی کی منازل بڑی تیزی سے طے کرتا ہے۔ ہم بحیثیت مسلمان اس حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتے جو ہمیں ہمارا مذہب سکھاتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی کی زندگی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہے۔ اس جمہوری معاشرے میں کوئی تفرقہ نہ تھا۔ سب کے حقوق واضح کیے گئے۔ یہ سب اسلام کی بدولت ممکن ہوا۔ اسلام سے پہلے کوئی انسانی حقوق کا تحفظ نہ تھا۔ یہ تصور ہمیں ہمارے مذہب نے دیا ہے۔

جس ملک میں جمہوری نظام انصاف پر مبنی ہوگا۔ اس ملک میں عدالتی نظام بھی آزادانہ طور پر کام کر سکے گا۔ ہر بندے کو انصاف ملے گا۔ کوئی امیر غریب کا فرق نہ ہوگا۔ ہمارا مذہب بھی اس بات پر زور دیتا ہے۔

اسلامی تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جس میں مجرم کو اس کی سزا ضرور ملتی تھی۔ حضرت عمر فاروق کا انصاف بہت مشہور ہے۔ انکا کہنا تھا کہ اگر میری حکومت میں ایک کتا بھی بھوکا مر جائے تو اسکے حوالے اس کے بارے میں بھی مجھ سے بازپرس ہوگی۔ لہذا منصفانہ عدالتی نظام تب ہی ممکن ہے اگر جمہوریت میں انصاف اور شفافیت ہو۔

جس ریاست میں جمہوری نظام میں انصاف ہوگا۔ وہاں عوام کو بھی یکساں تعلیم کے مواقع حاصل ہوں گے۔ امیر غریب سب کے بچے تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ یکساں کاروبار کے مواقع ملیں گے۔ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا۔

جب ملکی نظام میں انصاف ہوگا تو معاشی ترقی بھی ہوگی۔ ملک کی درآمدات اور برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ فی کس آمدنی بھی بڑھے گی۔ ناپ تول میں انصاف کرنا کاروبار میں بھی برکت ڈالتا ہے۔ جب معاشرے میں تمام لوگوں کو انصاف فراہم ہوگا۔ تو معاشرے میں موجود ہر شخص ایمانداری سے کام کرے گا۔

اگر کسی ریاست میں جمہوری نظام مستحکم ہو۔ اور اسمیں انصاف کے اصولوں پر عمل پیرا ہوا جائے۔ تو عوام بھی اپنے سیاسی نمائندوں کو سلیکٹ کرنے میں اپنی رائے کا آزادانہ اظہار کر سکیں گے۔ اور اپنی مرضی کے نمائندے سامنے لائیں گے۔ فری اینڈ فیئر الیکشن کے باعث ہی ایسا ممکن ہے۔ جب انصاف پسند سیاسی

ادارے سامنے آئیں گے۔ تو ملکی پالیسیاں بھی انصاف پر مبنی بنائی جائیں گی۔ اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔

ایک جمہوری ریاست میں جب انصاف پر مبنی قوانین رائج ہوں گے۔ تو مساواتی نظام بھی عمل میں لایا جا سکے گا۔ ہر انسان کو مساوی سلوک دیا جائے گا۔ کوئی امیر غریب میں تفرقہ نہیں ہو جائے گا۔ سب کو انصاف فراہم ہوگا۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

جب کسی ریاست میں جمہوریت ہوگی۔ اور انصاف پر مبنی ہوگا، اس مقصد کے حصول کے لئے محتسب اداروں کو بھی فعال کرنا ہوگا۔ جب ہر شخص کا احتساب ہوگا۔ تو پھر وہ اپنے اعمال اور فرائض کی ادائیگی میں بھی پورا دھیان رکھے گا۔ کیونکہ اسکو پتہ ہوگا کہ میرے اعمال کا مجھے انجام مل جائے گا۔

حاصل کلام یہ ہے کہ جمہوریت کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ جب اس میں انصاف و منصفانیت سے کام لیا جائے تو یہ سونے پر سہاگہ ہوگا۔ کیونکہ جس معاشرے میں مساواتی نظام ہو، ہر بندے کو انصاف ملے گا اور شفاف نظام ہوگا۔ اس معاشرے کی کامیابی یقینی ہے۔ لہذا جمہوریت کے فروغ کے لئے انصاف کی اہمیت سے انکار نہیں ہو سکتا۔